سوال

(119)کتے کی نجاست

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں (گائے ' بکری) کے گوشت کی جو مارکیٹ ہے وہ ہمیشہ کھلے بازار میں ہوتی ہے ۔ جس کی وجہ سے دکانوں میں گوشت کے ختم ہوتے ہی اور وہاں سے دکاندار کے اٹھتے ہی کتوں کا بسیرا ہوجاتا ہے ۔ اور پھر کتے وہاں دوسرے دن صبح تک بھی کبھی کبھار موجود ہوتے ہیں ۔ مستقل پاکی وصفائی کا کوئی اہتمام بھی نہیں ہوتا ۔ جب کہ یہ سبھی مسلمانوں کی دکانیں ہیں ۔ ہر دن علی الصبح گوشت لاکر انہیں چبوتروں پر رکھ کر گوشت فروخت کیا جاتا ہے جن پر کتوں نے رات بسر کی ہوتی ہے ۔ ایسی صورت میں ان دکانوں سے گوشت خریدنا کیسا ہے ؟ اس کا کھانا کیسا ہے ۔ اُن دکانداروں کو کیسے سمجھایا جائے ۔ اللہ کی توفیق سے تسلی بخش جواب سے نوازیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتا نجس ہے ،اور اس کی نجاست سب سے زیادہ ہے ۔ نبی کریم نے فرمایا :

إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ فِي التُّرَابِ ۔ (صحیح مسلم :649)

جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ مٹی کے ساتھ اس کو مانجھو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

« طھور اناء احدکم اذا ولغ فیہ الکلب ان یغسلہ سبع مرات اولاھن بالتراب » (صحیح مسلم :279)

جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو اسے سات مرتبہ دھونے سے پاکیزگی حاصل ہوگی ،ان میں سے پہلی مرتبہ مٹی سے دھوئے ۔

صورت مسؤلہ میں دکانداروں پر لازم ہے کہ وہ اپنی دکانوں کو جالی وغیرہ لگا کر محفوظ بنائیں ،تاکہ کتے وہاں نہ بیٹھ سکیں ،اور صبح آتے ہی سب سے پہلے چبوتروں کو دھوئیں ،تاکہ پاکیزگی حاصل ہوسکے ۔ اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ان سے گوشت خریدنا بند کردیں ، جب کوئی بھی ان سے گوشت نہیں خریدے گا تو وہ مجبور ہوکر خود ہی کریں گے ۔ کیونکہ جب کتے وہاں بیٹھیں گے تو ضرور اپنا لعاب اور گندگی بھی وہاں پھیلائیں گے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم